سوال

(14)لپیٹے ہوئے بالوں پر مسح کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت کے سر پر لپیٹے ہوئے بالوں پر مسح کرنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے لیے سر پر لپیٹے ہوئے بالوں اور لٹکے ہوئے بالوں پر مسح کرنا جائز ہے لیکن وہ اپنے سر کے بال جمع کرکے وسط سر میں جوڑا اور گچھا نہ بنائے۔ مجھے ڈر ہے کہ ایسا کرکے کہیں وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کی زد میں نہ آجائے۔

"ونساء کاسیات عاریات مائلات ممیلات علی رؤوسھن کأسنمة البخت المائلة، لا یدخلن الجنة ولا یجدن ریحھا، وإن ریحھا لیوجد من مسیرة کذا وکذا"[1]

"(جہنم میں جانے والی جماعتوں میں سے ایک جماعت) ان عورتوں کی ہوگی جو لباس پہن کر بھی (لباس کے باریک یا چست ہونے کی وجہ سے) ننگی ہوتی ہیں ان کے سر بختی اونٹنی کی مائل ہونے والی کوہانوں کی طرح ہوتے ہیں ان کا جنت میں جانا تو درکنار وہ جنت کی خوشبو تک نہیں پائیں گی۔ حالانکہ اس کی خوشبو اتنی مسافت (یعنی دور دراز) تک محسوس کی جائے گی۔" (فضیلة الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمة اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح مسلم رقم الحدیث (2128)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 65